بچوں کی دیکھ بھال کا پروگرام منتخب کرنا

بچوں کی دیکھ بھال کا پروگرام منتخب کرنا ہر فیملی کا بے حد ذاتی انتخاب ہے۔ بہترین پروگرام وہ ہے جو آپ کے بچے کی شخصیت، پسند ناپسند، صحت دلچسپیاں اور رویے سے میل کھاتا ہو۔ یہ بات بھی اہم کہ آپ بچوں کی دیکھ بھال کا ایسا پروگرام تلاش کرنے کا سوچیں جو آپ کے خاندان کی ثقافت اور عقائد کا احترام کرتا ہو۔ بچوں کی دیکھ بھال کے لاتعداد اختیارات سے، ایک ایسا پروگرام تلاش کریں جو آپ کے خاندان کی ضروریات اور شیڈول کے مطابق ہو، آپ کے بچے کیلئے محفوظ اور پرلطف ماحول فراہم کریں اور اسے تعلیم حاصل کرنے، نشونما اور دوسروں کے ساتھ تعلقات قائم کرنے میں اس کی مدد کرے۔

بچوں کی دیکھ بھال سے متعلق فیصلے اہم ہیں۔ چلیں بچوں کی دیکھ بھال کے مندرجہ ذیل اختیارات پر ایک نظر ڈالتے ہیں:

1. **نرسری پروگرام** □نرسری پروگرام عام طور پر تین سے چار سال کی عمر کے بچوں کے لئے پارٹ ٹائم کی بنیاد پر پیش کیے جاتے ہیں۔ ایسے پروگراموں کے اوقات کار صبح کو ہوتے ہیں اور ہر سال دس یا گیارہ ماہ کا شیڈول رکھتے ہیں۔ وہ موسم گرما میں ایک یا دو مہینے بند ہوسکتے ہیں۔ یہ پروگرامز ہفتے میں 2 - 5 دن پیش کرتے ہیں ہر دہ میں 2 ½ سے 3 گھنٹوں کا پروگرام۔ والدین کو بچے کے ساتھ رہنے کی توقع نہیں کی جاتی ہے۔ یہ پروگرام سرگرمیوں کا مجموعہ فراہم کرتا ہے جسے فنون اور دستکاری، دماغی سرگرمی، مفت کھیل، گروس موٹر اور گروپ کے نام جیسے موسیقی حلقے □**نرسری کے پروگرامز دیگر فوائد پیش کرتے ہیں ان میں شامل ہیں:**

- تعلیم پر توجہ
- آپ کے چھوٹے بچوں کی سماجی مہارتیں
- ابتدائی اسکول یا کنڈرگارٹن کیلئے تیاری

2. **بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز (ڈے کیر)** □ بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز (ڈے کیر) شیرخوار (0 تا 18 مہینے)، چھوٹے بچوں (18 مہینوں سے 2-5 سال تک)، پری اسکول (2-5 تا 5 سال) اور اسکول جانے کی عمر کے بچوں (6 تا 10 سال) کے بچوں کیلئے سرگرمیوں کے متوازن پروگرامز پیش کرتے ہیں۔ بچے دیگر ہم عمر بچوں اور

دوستوں کے ساتھ پڑھتے سیکھتے اور بڑے ہوتے ہیں۔ بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز پورے دن کا پروگرام فراہم کرتے ہیں عام طور پر دیکھ بھال کے کم از کم 9 گھنٹے پیش کرتے ہیں۔ بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز سراسر سال کھلے ہوتے ہیں؛ کچھ موسم گرما کے دوران چھٹیوں کیلئے 2 ہفتوں کیلئے بند ہوتے ہیں۔ ان کی فیس آپ کے بچے کی عمر پر مبنی ہے۔ شیرخوار کی جگہیں سب سے مہنگی ہوتی ہیں۔ بچوں کی دیکھ بھال کے بہت سے مراکز، اسکول سے پہلے اور اسکول کے بعد کی دیکھ بھال بھی پیش کرتے ہیں۔ **مرکز پر مبنی دیکھ بھال دیگر فوائد پیش کرتے ہیں:**

- عملہ میں بچپن کی تعلیم دینے والے پیشہ ور شامل ہیں
- سرگرمیاں نشوونما کے مختلف مراحل کے بچوں کیلئے ڈیزائن کیے گئے ہیں
- ترتیبات بچوں کیلئے ڈیزائن کی گئی ہیں
- کھلونے اور پلے تفریح گاہ کا سامان عمر کے مناسب ہیں اور بچوں کی حفاظی اور لطف اندوزی کو مدنظر رکھتے ہوئے منتخب کیے گئے ہیں

3. **ہوم چائلڈ کیر** بچوں کی گھریلو دیکھ بھال، شیرخواروں، چھوٹے بچوں، پری اسکول اور اسکول کی عمر کے بچوں کیلئے خاندان نما سیٹنگ میں فراہم کی جاتی ہے۔ ایک خاندان کے بچوں کی دیکھ بھال ایک ساتھ کی جاسکتی ہے، غالبا ان کے اپنے محلے میں اور اسکول اور دوستوں سے قریب۔ دیکھ بھال کے اوقات لچکدار ہوسکتے ہیں اور الگ الگ خانداوں کی ضروریات کے مطابق تبدیل کیے جاسکتے ہیں۔ خیال رکھیں کہ بچوں کی گھریلو دیکھ بھال پیش کرنے والے کچھ لوگ لائسنس یافتہ ہوتے ہیں کچھ نہیں۔ چلیں لائسنس یافتہ بچوں کی گھریلو دیکھ بھال کے فوائد پر نظر ڈالتے ہیں۔ لائسنس یافتہ بچوں کی گھریلو دیکھ بھال کے اداروں کا معائنہ سال میں آنٹاریو کی وزرات طفل اور نوجوانان کی خدمات کی طرف سے کم از کم ایک بار کیا جاتا ہے۔ ادارے ایسے انفرادی دیکھ بھال فراہم کاروں کو بھرتی دیتے ہیں جو اپنے گھروں کو پانچ بچوں تک کی دیکھ بھال کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ دیکھ بھال فراہم کرنے والوں، جن کو فراہم کار کہا جاتا ہے، کی نگرانی، ادارے کی طرف سے گھر پر معائنے کرنے والے ملازم (ہوم وزٹرز) کیذریعے کی جاتی ہے۔ بچوں کی ترقی اور خاندانی مطالعوں میں تربیت یافتہ ہوم وزٹرز اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ فراہم کار اداروں کی منظور شدہ پالیسیوں اور طریقۂ کار کی پیروی کررہے ہیں اور دن کی نرسری کے ایکٹ کے تقاضوں پر پورا اترتے ہیں۔ **لائسنس یافتہ اداروں کیذریعے گھر میں بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے فراہم کار کے بہت فوائد ہیں:**

- ہوم چائلڈ کیر کے اداروں کی معاونت کے ذریعے فراہم کاروں کو سیکھنے کے مواقع اور دیگر سہولیات پر رسائی حاصل ہوتی ہے۔
- ہوم وزٹرز، بچوں کی نشوونما کے مختلف مراحل کی سرگرمیوں کا منصوبہ بنانے میں فراہم کاروں کی مدد کرتے ہیں

- ہوم وزٹرز، غذائیت سے بھرپور کھانے کی منصوبہ بندی اور معمولات سے متعلق مشورہ فراہم کرتے ہیں

- ہوم وزٹرز گھر کا ماحول چیک کرتے ہیں اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ گھر خطرناک اشیاء اور مواد سے پاک ہے

- ادارے غالبا فراہم کاروں کو بچے سائز فرنیچر قرضے کے طور پر دیتے ہیں اور ایسے کھلونے اور سامان مہیا کرسکتے ہیں جو بچوں کی حفاظی اور لطف اندوزی کو مدنظر رکھتے ہوئے منتخب کیے گئے ہیں

4. بچوں کی دیکھ بھال کی خدمت جو آزاد دیکھ بھال کے فراہم کار کی طرف سے پیش کیے جاتے ہیں ان کو غیر لائسنس یافتہ بچوں کی گھریلو دیکھ بھال کہا جاتا ہے۔ یہ بچوں کی دیکھ بھال کا دیگر اختیار ہے مگر خیال رکھیں کہ یہ اصولوں کے مطابق نہیں ہے۔ بچوں کی دیکھ بھال کے فراہم کار کیذریعے پیش کیے جانے والے تمام پہلو، جیسے کام کے اوقات، فیس، پالیسیاں اور فلسفہ کا تعین دیکھ بھال کے فراہم کار کے ذریعے کیا جاتا ہے یا انفرادی طور تر والدین کے ساتھ اس پر مباحثہ کیا جاتا ہے۔ غیر لائسنس یافتہ بچوں کی دیکھ بھال کی خدمت، رشتہ داروں، دوستوں، پڑوسیوں یا دائی کی طرف سے فراہم کی جاسکتی ہیں۔

5. **خصوصی چائلڈ کیئر پروگرام**بچوں کی خصوصی دیکھ بھال کے پروگراموں کی کئی انواع واقسام ہیں جو مکمل دن، آدھا دن یا نرسری کے پروگرام فراہم کرتے ہیں۔ کچھ خصوصی پروگرامز الگ تھلگ ہیں (خصوصی ضروریات رکھنے والے بچوں کے لئے دستیاب ہے) اور کچھ تکمیلی ہیں جہاں تمام قابلیتوں کے بچے شامل ہیں۔ **ان پروگراموں میں بہت فوائد ہیں بشمول:**

- کچھ پروگرامز خصوصی خدمات پیش کرتے ہیں جیسے طبیعی معالجہ، شغلی علاج، تقریر اور زبان کا علاج

- خصوصی ضروریات رکھنے والے بچوں کے ساتھ کام کرنے کیلئے خصوصی تربیت یافتہ عملہ

- چھوٹے چھوٹے گروپس میں ترتیت کردہ

بچوں کی دیکھ بھال کے پروگرامز کو با ضابطہ کس طرح کیا جاتا ہے؟

بچوں کی دیکھ بھال کے اختیارات کے بارے میں سوچتے ہوئے، یہ بات ذہن میں رکھیں کہ آنٹاریو میں بچوں کی دیکھ بھال کے تمام مراکز کو ڈے نرسری ایکٹ نامی صوبائی قانون سازی کے تحت وزارت طفل اور نوجوانان کی خدمات سے لائسنس یافتہ ہونے چاہئے۔

یہ ایکٹ بے حد خصوصی قوانین و ضوابط اور کم ترین معیاروں کا تعین کرتا ہے جس کے تحت مراکز کا کام کرنا لازمی ہے، لائسنس حاصل اور برقرار رکھنے کیلئے۔ بیشتر ضوابط بچوں کی صحت اور حفاظتی کو یقینی بنانے کیلئے بنائے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں، بعض ضوابط بچوں کی نشوونما اور تعلیم میں مدد دینے سے متعلق ہیں۔

مندرجہ ذیل فہرست میں واضح کیا گیا ہے یہ ایکٹ، بچوں کی ایک مخصوص تعداد کی دیکھ بھال کیلئے درکار ملازمین کی تعداد یا تناسب کا تعین کس طرح کرتا ہے۔ ان قوانین کا اطلاق بچوں کی دیکھ بھال کے تمام مراکز پر ہوتا ہے۔

- شیرخوار (0 تا 18 مہینے): ہر تین شیرخواہ کیلئے 1 ملازم (1:3)
- چھوٹے بچے (18 مہینے تا 2.5 سال): ہر 5 چھوٹے بچوں کیلئے ایک ملازم
- پری اسکول (2.5 تا 5 سال): ہر 8 پری اسکول کے عمر کے بچوں کیلئے ایک ملازم
- اسکول کی عمر کے بچے (6 تا 10 سال): ہر 15 اسکول کی عمر کے بچوں کیلئے 1 ملازم

ڈے نرسریز ایکٹ کے تحت ہوم چائلڈ کیر کو بھی با ضابطہ کیا گیا ہے۔ ہوم چائلڈ کیر کی خدمات فراہم کرنے والے اداروں کیلئے بھی خصوصی پالسیاں ہیں جن کی پیروی گھر کے فراہم کار کرتے ہیں۔

اپنے خاندان کی ضروریات کا تعین کرنا

اپنے بچے کیلئے بچوں کی دیکھ بھال کا بہترین اختیار منتخب کرنے کا ایک حصہ یہ ہے کہ آپ اپنے خاندان کی ضروریات کا تعین کرنا شروع کریں۔

مندرجہ ذیل پر غور کریں:

- آپ کو بچوں کی دیکھ بھال کتنے لمبے عرصے تک چاہئے؟ (مثلا صرف صبح یا شام، پورا دن، اسکول سے پہلے یا اسکول کے بعد)
- مجھے بچے کی دیکھ کی ضرورت کب ہے؟ (مثلا، فورا، کچھ مہینوں میں)
- مجھے بچے کی دیکھ بھال کی جگہ کہاں چاہئے؟ (مثلا، گھر، کام، اسکول کے قریب)
- میں اپنے بچے کو بچے کی دیکھ بھال تک کس طری پہنچاؤں گی؟ (مثلا، پیدل، بس، گاڑی کے ذریعے)
- مجھے کس قسم کی دیکھ بھال تلاش ہے؟ (مثلا نرسری پروگرام، بچوں کی دیکھ بھال کا مرکز، ہوم چائلڈ کیر، خصوصی پروگرام)
- کیا مجھے سے امدادی رقم یا مالی اعانت ادا کرنے کا تقاضا کیا جائے گا؟

اپنی خانداری ضروریات کا اندازہ لگانے کے بعد، آپ اپنے علاقے میں بچوں کی دیکھ بھال کے ماخذ دریافت کرنا شروع کرسکتے ہیں۔ بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز، نرسری پروگرامز یا آپ کی کمیونٹی میں ہوم چائلڈ فراہم کرنے والے اداروں کے متعلق معلومات مندرجہ ذیل پر دستیاب ہیں:

- ٹیلی فون ڈائریکٹری کے پیلے صفحات پر چائلڈ کیر یا ڈے کیر کے تحت
- اخبار کے اشتہارات، بلیٹن بورڈ
- وزارت طفل اور نوجوانان کی خدمات کے مقامی دفتر
- کمیونٹی انفارمیشن سینٹر، بچے کی دیکھ بھال کے وسائل مراکز، لائبریریوں، گرجا گھروں میں
- کام پر انسانی وسائل کے شعبے میں
- دوستوں، پڑوسیوں، رشتہ داروں، ہم کاروں سے

پہلا رابطہ کرنا

آپ کی فہرست پر موجودہ بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز، اداروں یا نرسری پروگراموں سے آپ کا پہلا رابطہ غالبا ٹیلی فون کے ذریعے ہوگا۔ کال کرنے پر ڈائریکٹر یا سپروائزر سے بات کرنے کا مطالبہ کریں کیونکہ شاید آپ اس شخص کے ساتھ دیکھ بھال کے انتظامات طے کریں۔ اگر ڈائریکٹر یا سپروائزر دستیاب نہ ہو تو، دوبارہ کال کرنے کیلئے مناسب وقت کے بارے میں سوال کریں۔

بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز یا نرسری پروگرامز کو فون کرنے سے پہلے سوالوں کی ایک فہرست بنانا اچھا خیال ہے۔ اگر آپ وہی فہرست ہر کال کیلئے استعمال کریں تو آپ ہر اختیار کے جوابات کا موازنہ کرسکیں گی/گے اور بچوں کی دیکھ بھال کے وہ مراکز نظر انداز کرسکیں گی/گے جو آپ کی خاندانی ضروریات کو پورا نہیں کرتے ہیں۔

آپ کے سوالات میں درج ذیل شامل ہوسکتے ہیں:

- آپ کے کیا گھنٹے ہیں؟
- اس بچوں کی کیا عمر ہے جن کیلئے آپ دیکھ بھال فراہم کرتے ہیں؟
- ایک گروپ میں کتنے بچے ہیں؟
- ہر گروپ کیلئے عملے کے اراکین کی تعداد کتنی ہے؟
- عملے کی کیا تربیت حاصل کی ہے؟
- کیا والدین کو اندر تک آنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے؟

- رقم کتنی ہے؟ کیا کوئی اضافی چارجز ہیں؟ جب بچے بیمار یا چھٹی پر ہوں تو چارجز لگتے ہیں؟
- کیا اپلیکیشن بھرنے کی کوئی فیس ہوتی ہے؟
- کیا امدادی فی دستیاب ہے؟
- کیا آپ سال بھر کام کرتے ہیں یا بند کرنے کے کچھ اوقات کا تعین کیا ہے؟
- کیا آپ کے پاس ویٹنگ لسٹ ہے؟
- خصوصی ضروریات رکھنے والے بچوں کی شمولیت کیلئے آپ کی کیا پالیسی ہے؟
- کیا آپ کے پاس خصوصی ضروریات رکھنے والے بچوں کیلئے سہولیات یا وسائل ہیں؟

اگر آپ کو سوالوں کا جواب دینے میں ڈائریکٹر یا سپروائزر کا طریقہ اچھا لگا تو مرکز وزٹ کرنے کیلئے اپوائنٹمنٹ لیں۔ چونکہ دو یا مزید مراکز کا موازنہ کرنا اہم ہے، اسلئے اپنی فہرست میں موجودہ دیگر مراکز سے رابطہ کرنا جاری رکھیں۔ ان سے بھی وہی سوالات کریں اور ملاقات کیلئے اپوائنٹمنٹ مانگیں۔

اگر آپ کو ہوم چائلڈ کیر میں دلچسپی ہو تو ایک ایسا ادارہ تلاش کریں جو ایسی ہی خدمت فراہم کرتا ہو اور ڈائریکٹر اور/یا ہوم وزٹر سے بات یا ملاقات کرنے کا مطالبہ کریں، جو ہوم چائلڈ کیر کے فراہم کار کی نگرانی کرے گا۔ سوالات کی فہرست بنانے کا خیال اچھا ہے۔ اگر آپ وہی فہرست ہر کال کیلئے استعمال کریں تو آپ ہر اختیار کے جوابات کا موازنہ کرسکیں گی/گے اور وہ ادارے نظر انداز کرسکیں گی/گے جو آپ کی خاندانی ضروریات کو پورا نہیں کرتے ہیں۔

آپ کے سوالات میں درج ذیل شامل ہوسکتے ہیں:

- گھر کے فراہم کاروں کا اختیار کس طرح کیا جاتا ہے؟
- کیا میں گھر کے فراہم کاروں سے ملاقات کرسکتا/سکتی ہوں؟ کیا میں ایک سے زیادہ فراہم کار سے مل سکتا/سکتی ہوں؟
- کیا ادارہ، فراہم کاروں کو تربیتیں دیتا ہے؟
- ہوم وزٹرز، فراہم کاروں سے ہر کتنے عرصے بعد ملاقات کرتے ہیں؟
- ادارہ والدین کے ساتھ کس طرح رابطہ کرتے ہیں اور فراہم کار والدین کو اپنے بچوں کے بارے میں معلومات کس طرح فراہم کرتے ہیں؟
- رقم کتنی ہے؟ کیا کوئی اضافی چارجز ہیں؟ جب بچے بیمار یا چھٹی پر ہوں تو چارجز لگتے ہیں؟ کیا اپلیکیشن بھرنے کی کوئی فیس ہوتی ہے؟
- کیا امدادی فی دستیاب ہے؟
- کیا آپ سال بھر کام کرتے ہیں یا بند کرنے کے کچھ اوقات کا تعین کیا ہے؟

- کیا آپ کے پاس ویٹنگ لسٹ ہے؟
- خصوصی ضروریات رکھنے والے بچوں کی شمولیت کیلئے آپ کی کیا پالیسی ہے؟
- کیا آپ کے پاس خصوصی ضروریات رکھنے والے بچوں کیلئے سہولیات یا وسائل ہیں؟

وزٹنگ پروگرام

بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز، نرسری کے پروگرام یا گھر کے فراہم کاروں کو وزٹ کرنے کے دوران یہ اہم ہے کہ آپ خیال رکھیں کہ آپ کا استقبال کس طرح کیا گیا ہے اور آپ کے سوالات کا جواب کس طرح دیا گیا ہے۔ اپنے بچے کے ساتھ کام کرنے والے عملے سے بات چیت کرنے میں تھوڑا وقت گزاریں اور پروگرام کا واضح خیال حاصل کرنے کیلئے لمبے عرصس تک پروگرام کا معائنہ کرنا یقینی بنائیں۔ ملاقات کے دوران نوٹس بنائیں اور/یا اس دستاویز کے آخر میں موجودہ چیک لسٹ استعمال کریں - ایک بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز اور نرسری پروگرامز کیلئے اور ایک ہوم چائلڈ کیر کے فراہم کار کی ملاقات کیلئے۔

والدین ہونے کی حیثیت سے یقینی بنائیں کہ آپ کا بچہ پیار اور مفاہمت کے ساتھ بہترین ممکنہ دیکھ بھال حاصل کررہا ہے۔ اپنی ملاقاتوں کے بعد، اپنے نوٹس کا موازنہ کریں او اپنے بچے کی دیکھ بھال سے متعلق خاندانی ضروریات کے سلسلے میں ادارے، گھر (گھروں)، بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز یا نرسری پروگرامز کے بارے میں سوچیں۔

بچوں کی دیکھ بھال کا مرکز/نرسری پروگرام وزٹ چیک لسٹ

جب آپ بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز یا نرسری کے پروگرامز وزٹ کررہے ہوں تو اسچیک لسٹ کو اپنے ساتھ لے جائیں اور معیاری چائلڈ کیر کے مندرجہ ذیل عناصر پر غور کریں۔ اپنی وزٹ کے دوران اور/یا وزٹ کے بعد ہر سیکشن کا جائزہ لیں۔ ایک چیک مارک (پڑتالی نشان) کیذریعے نشاندہی کریں کہ وزٹ کے دوران آپ نے جو معائنہ کیا ہے کیا وہ آپ کے بچے اور خاندان کیلئے مناسب ہے۔